Freebooks.pk
Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اردو لازمی جماعت گیارہویں — پنجاب بورڈ (PECTAA)

سبق 10

دہلیز

Urdu Class 11 Lesson 10: Dehleez (Amjad Islam Amjad)

امجد اسلام امجد • ٹی وی ڈراما • رفیق و سعیدہ • توبہ و کفارہ • حروف کی اقسام

© freebooks.pk — Original educational content
Free notes: freebooks.pk

سبق 10: دہلیز

Urdu Class 11 Lesson 10: Dehleez (Amjad Islam Amjad)

یہ نوٹس پنجاب بورڈ (PECTAA) کی جماعت گیارہویں کی کتاب اردو (لازمی) کے دسویں سبق 'دہلیز' پر مبنی ہیں۔ یہ امجد اسلام امجد کے مشہور ٹیلی وژن ڈرامے 'دہلیز' کے دو منظر (13 اور 15) ہیں، جو پہلی بار 1981ء میں پاکستان ٹیلی وژن پر نشر ہوا تھا۔ ان مناظر میں توبہ، کفارہ، ضمیر کی آواز اور معاشرے کی طرف سے اصلاح یافتہ انسان کو قبول کرنے کا پیغام دیا گیا ہے۔

نوٹس میں مصنف کا تعارف، پورے ڈرامے کا پس منظر، دونوں مناظر کا خلاصہ، اہم کرداروں (رفیق، سعیدہ، فقیر حسین، سلامت، احمد علی) کا جائزہ، مرکزی خیال، مشکل الفاظ، حروف کی اقسام اور مکالمہ نویسی کی وضاحت، اور مختصر، تفصیلی اور معروضی سوالات شامل ہیں۔

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو ٹیلی وژن ڈراما نگاری سے آشنا کرنا۔
- اردو میں ڈراما نگاری کی روایت اور نمائندہ ڈراما نگاروں کے بارے میں آگاہ کرنا۔
- امجد اسلام امجد کی شخصیت اور مختلف ادبی و شعری جہات کے بارے میں بتانا۔
- ڈرامے 'دہلیز' کا فکری اور فنی جائزہ لینا۔

مصنف کا تعارف

امجد اسلام امجد لاہور میں پیدا ہوئے۔ اسلامیہ کالج سول لائنز لاہور سے بی اے کیا اور پنجاب یونیورسٹی (اورینٹل کالج) سے اردو میں ایم اے امتیازی حیثیت سے پاس کیا۔ 1968ء سے ایم اے او کالج لاہور کے شعبۂ اردو میں لیکچرر رہے، پھر اسی ادارے میں ایسوسی ایٹ پروفیسر بنے، اور بعد میں چلڈرن لائبریری کمپلیکس اور اردو سائنس بورڈ لاہور کے ڈائریکٹر جنرل رہے۔ 2023ء میں ان کا انتقال ہوا۔

وہ شاعر، ڈراما نگار، سفرنامہ نگار، نقاد اور مترجم تھے، مگر ٹی وی ڈراما نگار کی حیثیت سے بے حد مشہور ہوئے۔ ان کے ڈرامے 'وارث'، 'اپنے لوگ' اور 'دہلیز' عوام و خواص میں بہت مقبول ہوئے اور چینی سمیت کئی زبانوں میں ڈب کیے گئے۔ وہ خود بتاتے تھے کہ جوانی میں وہ کرکٹ کے کھلاڑی تھے اور اسی میدان میں نام کمانا چاہتے تھے، مگر ان کی پہچان شاعری اور ڈراما بنی۔

Free notes: freebooks.pk

انھیں تمغۂ حسنِ کارکردگی، ستارۂ امتیاز اور ہلالِ امتیاز سے نوازا گیا۔ ان کی اہم کتابوں میں شعری مجموعے ‘برزخ’، ‘ساتواں در’، ‘فشار’ اور ‘اتنے خواب کہاں رکھوں’، اور ڈرامے ‘وارث’، ‘دہلیز’، ‘سمندر’، ‘وقت’ اور ‘دن’ شامل ہیں۔

اہم اصطلاحات اور قواعد

ڈراما

وہ صنف جو اسٹیج یا ٹی وی پر پیش کرنے کے لیے لکھی جائے؛ کہانی کرداروں کے مکالموں اور عمل کے ذریعے آگے بڑھتی ہے۔

منظر (سین)

ڈرامے کا وہ حصہ جو ایک جگہ اور ایک وقت میں پیش آئے؛ سبق میں منظر 13 (رفیق کا ڈیرا) اور منظر 15 (احمد علی کا گھر) ہیں۔

ہدایات (قوسین میں)

ڈرامے میں قوسین کے اندر اداکاروں کی حرکات، جذبات اور منظر کی وضاحت لکھی جاتی ہے، جیسے (حیرت سے)، (مسکراتے ہوئے)۔

مکالمہ

دو یا زیادہ افراد کے درمیان کسی موضوع پر گفتگو۔ اچھا مکالمہ بے تکلف، حقیقی زندگی کے قریب اور مخاطب کے مرتبے کے مطابق ہوتا ہے اور کرداروں کی سیرت واضح کرتا ہے۔

حروفِ جار

اسم اور فعل کو ملانے والے حروف: میں، سے، پر، تک، کو، لیے۔

حروفِ اضافت

دو اسموں کا تعلق یا ملکیت ظاہر کرنے والے حروف: کا، کے، کی۔

حروفِ عطف

دو اسموں یا جملوں کو جوڑنے والے حروف: و، اور، نیز، پھر۔

حروفِ استفہام

سوال کے لیے آنے والے حروف: کیا، کیوں، کہاں، کب، کون۔

حروفِ تشبیہ

ایک چیز کو دوسری جیسا بتانے والے حروف: مانند، طرح، جیسا، سا۔

Free notes: freebooks.pk

ڈرامے کا تعارف

پورے ڈرامے کی کہانی یہ ہے کہ کاروباری آدمی احمد علی ایک پلازا بنانا چاہتا ہے جس کے لیے ساتھ والا مکان درکار ہے، جو اس کے رشتے کے بھائی فقیر حسین کا ہے۔ فقیر حسین لالچ کے باوجود مکان نہیں بیچتا۔ احمد علی کا بیٹا عابد زبردستی پر اتر آتا ہے جس سے فقیر حسین، اس کا بیٹا اختر اور بیٹی سعیدہ پریشان رہتے ہیں۔ اختر کا دوست رفیق ایک جرائم پیشہ نوجوان ہے جسے جاگیردار سردار جہانگیر اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتا رہا، مگر وہ اختر کے گھرانے کی مدد کرتا ہے۔ آخر جہانگیر کی حویلی میں آگ لگتی ہے اور وہ جل کر مر جاتا ہے۔

احمد علی بیمار ہوتا ہے تو فقیر حسین خلوص سے اس کی تیمار داری کرتا ہے اور دونوں گھرانوں کی رنجشیں ختم ہو جاتی ہیں۔ احمد علی کا نیک بیٹا خالد سعیدہ کو پسند کرتا ہے، مگر آخر میں سعیدہ رفیق کے اندر کے اچھے انسان کو دیکھ کر اس کا اخلاقی سہارا بننے کے لیے اس سے شادی کا فیصلہ کرتی ہے۔ سبق کے دونوں منظر اسی انجام سے متعلق ہیں۔

منظر وار خلاصہ

منظر 13: رفیق کے ڈیرے پر خوش خبری

سعیدہ اور اختر خوشی خوشی رفیق کے ڈیرے پر آتے ہیں تاکہ اسے بتائیں کہ سردار جہانگیر جل کر مر گیا ہے، مگر رفیق کو پہلے سے معلوم ہے۔ سعیدہ حیران ہوتی ہے تو رفیق کہتا ہے کہ آپ نے مجھے اس سے دور رہنے کو کہا تھا، اس سے بے خبر رہنے کو نہیں۔ رفیق کا ساتھی سلامت مہمانوں کی خاطر داری کے لیے پیڑوں کی لسی کی پیشکش کرتا ہے، جس سے منظر میں ہلکا پھلکا مزاح پیدا ہوتا ہے۔

منظر 13: رفیق کا فیصلہ

سلامت شکایت کرتا ہے کہ استاد (رفیق) خود کو پولیس کے حوالے کر رہا ہے۔ رفیق بتاتا ہے کہ جہانگیر کے مرنے کے بعد اس ڈیرے کا کوئی جواز نہیں رہا، اور وہ نیا کام ضرور کرے گا مگر جیل سے واپس آ کر۔ اس کے نزدیک شریف آدمی بننے کے لیے بارہ برس کے غلط کاموں کا بوجھ اتارنا اور ان کا کفارہ ادا کرنا ضروری ہے، کیونکہ اس نے قانون توڑا اور لوگوں کو نقصان پہنچایا۔

منظر 13: ضمیر کی آواز

اختر اور سلامت کہتے ہیں کہ برائی چھوڑ دینا ہی کافی ہے، مگر رفیق کہتا ہے کہ ضمیر پر بوجھ لے کر آزاد رہنے سے چند سال جیل کاٹ لینا بہتر سودا ہے؛ تب اختر بلا جھجک اسے اپنا دوست کہہ سکے گا۔ سعیدہ پریشانی کے باوجود اس کی تائید کرتی ہے۔ سلامت بھی اعلان کرتا ہے کہ اس کا بھی ضمیر ہے اور وہ استاد کے ساتھ جیل جائے گا۔ جاتے ہوئے رفیق دروازے پر رک کر سعیدہ کو دیکھتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

منظر 15: احمد علی کی صحت یابی

احمد علی بیماری سے صحت یاب ہو کر پہلی بار چل رہا ہے اور سب خوش ہیں۔ فقیر حسین مذاق میں اسے آہستہ چلنے کو کہتا ہے۔ نیلم (احمد علی کی بیٹی) اور اختر کے بارے میں ہلکی پھلکی چھیڑ چھاڑ سے پتا چلتا ہے کہ دونوں گھرانوں کے درمیان رشتے طے ہونے والے ہیں۔ احمد علی کہتا ہے کہ اب وہ فقیر حسین سے کچھ مانگنا چاہتا ہے اور سعیدہ اور خالد کو اپنے پاس بلاتا ہے۔

منظر 15: سعیدہ کا انکار

سعیدہ سمجھ جاتی ہے کہ چچا جان خالد کے ساتھ اس کے رشتے کی بات کرنے والے ہیں، اور ادب سے انکار کر دیتی ہے۔ سب حیران ہوتے ہیں کیونکہ وہ خالد کو پسند کرتی تھی۔ سعیدہ اپنے ابو کی ایک بات یاد دلاتی ہے کہ کسی دوسرے کے لیے کچھ کرنے کے لیے اپنے آپ کو مارنا پڑتا ہے۔ وہ کہتی ہے کہ ہم سب کے پاس آرام، توجہ، خوشی اور محبت ہے، مگر ایک شخص ایسا ہے جس کے پاس ان میں سے کچھ بھی نہیں۔

منظر 15: رفیق کو سہارا

اختر سمجھ جاتا ہے کہ سعیدہ رفیق کی بات کر رہی ہے۔ سعیدہ کہتی ہے کہ رفیق ان پڑھ ہے، ظاہری طور پر سخت لگتا ہے اور اس کا ماضی داغ دار ہے، مگر یہ سب اس کی مرضی سے نہیں ہوا؛ اتنی اذیت کے باوجود اس کے اندر انسان زندہ ہے۔ اگر گناہ گار توبہ کر کے سزا بھگت لے تو معاشرے کو اسے قبول کرنا چاہیے، اور اگر ہم جو اس کا اچھا رخ جانتے ہیں اسے معاف نہ کریں تو باقی دنیا کیسے کرے گی۔ عابد بتاتا ہے کہ رفیق ہی نے اسے جہانگیر کی قید سے چھڑایا تھا۔

منظر 15: فقیر حسین کی نصیحت

فقیر حسین بیٹی کے فیصلے کو سراہتا ہے اور نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم نے اسے سہارا دینے کا فیصلہ کیا ہے تو اسے کبھی یہ احساس نہ ہونے دینا کہ تم نے اس پر ترس کھا کر اسے قبول کیا ہے، کیونکہ احسان جتانے سے اس کی برکت ختم ہو جاتی ہے۔ سعیدہ وعدہ کرتی ہے اور باپ سے معافی مانگتی ہے کہ شاید اسے یہ بات اس طرح نہیں کرنی چاہیے تھی۔

مرکزی خیال

ان مناظر کا مرکزی خیال توبہ، کفارہ اور معافی ہے۔ رفیق دکھاتا ہے کہ سچی توبہ صرف برائی چھوڑ دینا نہیں بلکہ اپنی غلطیوں کی سزا قبول کر کے ضمیر کا بوجھ اتارنا ہے۔ سعیدہ اور فقیر حسین یہ پیغام دیتے ہیں کہ معاشرے کو اصلاح یافتہ انسان کو قبول کرنا چاہیے، اور نیکی بے غرض اور بغیر احسان جتائے کرنی چاہیے۔ ساتھ ہی ڈراما قربانی، رشتوں کی مضبوطی اور دشمنی کے بجائے محبت کا سبق دیتا ہے۔

Free notes: freebooks.pk

اہم الفاظ کے معنی

دہلیز
دروازے کی چوکھٹ؛ کسی نئے مرحلے میں داخل ہونے کا مقام (علامت)۔

ڈیرا
ٹھکانا، بیٹھک (یہاں رفیق کا اڈا)۔

پیڑوں کی لسی
کھوئے کے پیڑے دودھ یا دہی میں گھول کر بنائی گئی لسی۔

جواز
معقول وجہ۔

کفارہ
گناہ کی تلافی کے لیے کیا جانے والا عمل یا سزا۔

ضمیر
انسان کے اندر کی آواز جو صحیح غلط بتاتی ہے۔

آزردگی
رنجیدگی، اداسی۔

انتڑیاں جواب دینا
بہت تھک جانا (محاورہ)۔

تیز گام
تیز چلنے والا؛ مشہور تیز رفتار ٹرین کا نام بھی۔

اذیت
تکلیف۔

احسان جتانا
کسی پر کیا ہوا احسان بار بار یاد دلانا۔

برکت زائل ہونا
فائدہ اور اثر ختم ہو جانا۔

Free notes: freebooks.pk

خاکہ

دہلیز: کردار اور ان کا کردار: یہ خاکہ سبق کے اہم کرداروں اور ان کی نمایاں خوبی کو دکھاتا ہے۔



مختصر سوالات و جوابات

'استاد خود کو پولیس کے حوالے کر رہا ہے' کس نے کس کے بارے میں کہا؟

سلامت نے رفیق کے بارے میں، سعیدہ اور اختر سے۔

رفیق نے خود کو پولیس کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیوں کیا؟

اپنے بارہ سال کے غلط کاموں کا کفارہ ادا کرنے اور ضمیر کا بوجھ اتارنے کے لیے۔

'ضمیر پر بوجھ لے کر آزاد رہنے سے چند سال کی جیل بہتر ہے' کی وضاحت کریں۔

رفیق کے نزدیک گناہ کے احساس کے ساتھ آزادی بے سکونی ہے؛ سزا بھگت کر وہ صاف ضمیر کے ساتھ شریف زندگی شروع کر سکے گا۔

freebooks.pk

Free notes: freebooks.pk

رفیق کتنے سال جرم کی دنیا میں رہا؟

بارہ سال۔

سلامت نے رفیق کے فیصلے پر کیا کیا؟

وہ بھی اس کے ساتھ جیل جانے کو تیار ہو گیا اور کہا کہ اس کا بھی ضمیر ہے۔

بیماری سے کون صحت یاب ہوا؟

احمد علی۔

سعیدہ نے خالد سے رشتے سے انکار کیوں کیا؟

وہ رفیق کا اخلاقی سہارا بننا چاہتی تھی جس کے پاس محبت، توجہ اور خوشی کچھ بھی نہیں تھا۔

سعیدہ نے رفیق کے بارے میں کن جذبات کا اظہار کیا؟

کہ اس کی برائیاں اس کی مرضی سے نہیں تھیں، اس کے اندر انسان زندہ ہے، اس کی مدد اور حفاظت کرنی چاہیے، اور توبہ کرنے والے کو معاشرہ قبول کرے۔

فقیر حسین نے سعیدہ کو کیا نصیحت کی؟

رفیق کو کبھی یہ احساس نہ ہونے دینا کہ تم نے ترس کھا کر اسے قبول کیا ہے؛ احسان جتانے سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔

عابد نے رفیق کے بارے میں کیا بتایا؟

کہ رفیق ہی نے اسے سردار جہانگیر کی قید سے نکالا تھا۔

حروفِ اضافت اور حروفِ عطف کی مثالیں دیں۔

اضافت: کا، کے، کی؛ عطف: اور، و، نیز، پھر۔

اچھے مکالمے کی خصوصیات لکھیں۔

بے تکلف، حقیقی زندگی کے قریب، مخاطب کے مرتبے کے مطابق، اور کرداروں کی سیرت ظاہر کرنے والا۔

تفصیلی سوالات و جوابات

سبق ‘دہلیز’ کا خلاصہ لکھیں۔

پس منظر

احمد علی اور فقیر حسین کے گھرانوں میں مکان کی وجہ سے کشمکش تھی؛ رفیق نے سردار جہانگیر کے مقابلے میں اختر کے گھرانے کی مدد کی؛ آخر جہانگیر جل کر مر گیا۔

منظر 13

سعیدہ اور اختر رفیق کو خبر دینے آتے ہیں؛ رفیق اپنے ماضی کے کفارے کے لیے خود کو پولیس کے حوالے کرنے کا فیصلہ سناتا ہے؛ سلامت بھی ساتھ جانے کو تیار ہوتا ہے۔

منظر 15

احمد علی صحت یاب ہوتا ہے اور دونوں گھرانوں میں صلح ہو جاتی ہے؛ وہ سعیدہ کا رشتہ خالد کے لیے مانگنا چاہتا ہے مگر سعیدہ رفیق کو سہارا دینے کا فیصلہ سناتی ہے۔

اختتام

فقیر حسین بیٹی کے فیصلے کی تائید کرتا ہے اور احسان نہ جتانے کی نصیحت کرتا ہے۔

رفیق کے کردار کا جائزہ لیں۔

ماضی

رفیق بارہ سال جرم کی دنیا میں رہا اور سردار جہانگیر اسے اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتا رہا۔

اندر کا انسان

سخت ظاہر کے باوجود وہ اختر کے گھرانے کا مددگار ہے؛ اس نے عابد کو بھی قید سے چھڑایا۔

ضمیر کی بیداری

وہ صرف برائی چھوڑنے کو کافی نہیں سمجھتا بلکہ سزا قبول کر کے کفارہ ادا کرنا چاہتا ہے۔

انصاف پسندی اور خود داری

وہ کہتا ہے کہ انصاف ہی کے لیے یہ سب کر رہا ہے، تاکہ دوست بلا جھجک اسے اپنا کہہ سکیں۔ وہ ڈرامے کا متحرک کردار ہے۔

سعیدہ کے کردار اور فیصلے پر روشنی ڈالیں۔

حساس اور ہمدرد

سعیدہ دوسروں کے دکھ کو محسوس کرتی ہے اور تنہا رفیق کی محرومی دیکھتی ہے۔

ایثار

وہ اپنی پسند (خالد) کو چھوڑ کر ایک ایسے شخص کا سہارا بنتی ہے جسے سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

اصولی سوچ

اس کا کہنا ہے کہ توبہ کرنے والے کو معاشرہ قبول کرے، اور جو اس کا اچھا رخ جانتے ہیں وہ پہلے معاف کریں۔

Free notes: freebooks.pk

ادب اور فرماں برداری

وہ اپنا فیصلہ باپ کے سامنے رکھ کر ان کی تائید لیتی ہے اور انداز پر معافی بھی مانگتی ہے۔

امجد اسلام امجد کی ادبی خدمات بیان کریں۔

تعلیم و ملازمت

لاہور میں پیدا ہوئے؛ اردو میں ایم اے؛ ایم اے او کالج میں تدریس؛ اردو سائنس بورڈ اور چلڈرن لائبریری کمپلیکس کے سربراہ رہے۔

ڈراما نگاری

'وارث'، 'دہلیز'، 'اپنے لوگ'، 'سمندر' جیسے مقبول ڈرامے لکھے جو کئی زبانوں میں ڈب ہوئے۔

شاعری

برزخ، ساتواں در، فشار اور اتنے خواب کہاں رکھوں جیسے شعری مجموعے۔

اعزازات

تمغۂ حسنِ کارکردگی، ستارۂ امتیاز اور ہلالِ امتیاز۔

معروضی سوالات (MCQs)

متن کے مطابق ڈرامے کا سب سے متحرک کردار ہے: (الف) رفیق (ب) سعیدہ (ج) خالد (د) فقیر حسین

درست جواب: (الف) رفیق۔ رفیق۔

'دہلیز' اصنافِ ادب کے لحاظ سے ہے: (الف) ناول (ب) ڈراما (ج) داستان (د) افسانہ

درست جواب: (ب) ڈراما۔ ٹی وی ڈراما۔

رفیق جرم کی دنیا میں کتنا عرصہ رہا؟ (الف) دس سال (ب) بارہ سال (ج) چودہ سال (د) سولہ سال

درست جواب: (ب) بارہ سال۔ بارہ سال۔

رفیق نے خود کو قانون کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا: (الف) دوسروں کو سبق سکھانے کے لیے (ب) خود کو چھپانے کے لیے (ج) جرم کی دنیا سے بچنے کے لیے (د) ضمیر کا بوجھ اتارنے کے لیے

درست جواب: (د) ضمیر کا بوجھ اتارنے کے لیے۔ کفارہ۔

بیماری سے صحت یاب ہوا: (الف) عابد (ب) خالد (ج) فقیر حسین (د) احمد علی

درست جواب: (د) احمد علی۔ احمد علی۔

Free notes: freebooks.pk

سردار جہانگیر کی موت کیسے ہوئی؟ (الف) گولی لگنے سے (ب) حویلی میں آگ لگنے سے (ج) بیماری سے (د) حادثے میں

درست جواب: (ب) حویلی میں آگ لگنے سے۔ جل کر۔

سلامت نے مہمانوں کو کیا پیش کرنا چاہا؟ (الف) چائے (ب) پیڑوں کی لسی (ج) شربت (د) دودھ

درست جواب: (ب) پیڑوں کی لسی۔ پیڑوں کی لسی۔

ڈراما 'دہلیز' پہلی بار کب نشر ہوا؟ (الف) 1971ء (ب) 1981ء (ج) 1991ء (د) 2001ء

درست جواب: (ب) 1981ء۔ پی ٹی وی، 1981ء۔

رفیق نے عابد کو کس کی قید سے چھڑایا تھا؟ (الف) احمد علی (ب) سردار جہانگیر (ج) پولیس (د) سلامت

درست جواب: (ب) سردار جہانگیر۔ سردار جہانگیر۔

'کا، کے، کی' ہیں: (الف) حروفِ جار (ب) حروفِ اضافت (ج) حروفِ عطف (د) حروفِ تشبیہ

درست جواب: (ب) حروفِ اضافت۔ ملکیت/تعلق۔

'کہاں' کس قسم کا حرف ہے؟ (الف) حرفِ استفہام (ب) حرفِ تشبیہ (ج) حرفِ جار (د) حرفِ عطف

درست جواب: (الف) حرفِ استفہام۔ سوال کے لیے۔

امجد اسلام امجد کا مشہور ڈراما نہیں ہے: (الف) وارث (ب) دہلیز (ج) سمندر (د) تنہائیاں

درست جواب: (د) تنہائیاں۔ تنہائیاں حسینہ معین کا ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- مصنف: امجد اسلام امجد، لاہور؛ ایم اے اردو؛ ایم اے او کالج، اردو سائنس بورڈ؛ شاعر و ڈراما نگار؛ 2023ء میں انتقال۔
- صنف: ٹی وی ڈراما؛ 'دہلیز' پی ٹی وی 1981ء؛ سبق میں منظر 13 اور 15۔
- کردار: رفیق، سلامت، سعیدہ، اختر، فقیر حسین، احمد علی، سلمیٰ، نیلم، خالد، عابد۔
- منظر 13: جہانگیر کی موت کی خبر؛ رفیق (12 سال جرم) کا خود کو پولیس کے حوالے کرنا؛ سلامت بھی ساتھ۔
- منظر 15: احمد علی کی صحت یابی؛ سعیدہ کا خالد سے انکار اور رفیق کو سہارا دینے کا فیصلہ؛ فقیر حسین: احسان نہ جتانا۔
- قواعد: حروفِ جار، اضافت، عطف، استفہام، تشبیہ؛ مکالمہ نویسی۔

Free notes: freebooks.pk

امتحانی نکات

- ڈرامے کا خلاصہ لکھتے وقت پہلے دو جملوں میں پورے ڈرامے کا پس منظر دیں، پھر دونوں منظر الگ الگ لکھیں۔
- 'سب سے فعال کردار' کے سوال میں رفیق کو منتخب کر کے اس کے فیصلے، قربانی اور مدد کے واقعات بطور دلیل دیں۔
- توبہ کی فضیلت والے سوال میں دینی پہلو (اللہ کی رحمت) اور اخلاقی پہلو (معاشرتی قبولیت) دونوں لکھیں۔
- حروف کی اقسام کی ایک ایک مثال جملے میں استعمال کر کے یاد کریں۔
- مکالمہ لکھتے وقت ہر کردار کا نام، پھر کولن اور مکالمہ لکھیں؛ ضرورت ہو تو قوسین میں ہدایت دیں۔

Free notes: freebooks.pk